اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ - 35

1-فعل ماضی قریب

قَدْ اور لَقَدْ کا استعمال

چارٹ

2--حُرُوف نَاصِبَةُ المُضارع

أَنْ ، لَنْ ، كَيْ ، إِذَنْ ،

3-أَنوَاعُ الاعرَاب ، فعل مُضارع منصُوب

چارٹس 3

4۔فعل مُضارع منصُوب گردان

5۔حُرُوف نَاصِبَةُ المُضارع چارٹ

6۔خُلاصةُ القواعد

Dar Ul Imaan Institute

1) فعل ماضی قریب (The Near Past)

لقَدْ اور قَدْ کا استعمال:

وہ فعل ہے جس سے ظاہر ہو کہ کوئی کام گزرے ہوئے زمانے میں ابھی تھوڑی دیر پہلے مکمل ہوا ہے۔

الف) قَدْ ہے، ہیں، ہوں۔

1) فعل ماضی مَعْرُوف پر قَدْ کا لفظ بڑھا دینے س ے فعل ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (الاعلیٰ :14)

2) "قَدْ" تحقیق۔عام طور پر تحقیق اور تاکید کے معنی دیتا ہے۔

3) ماضی کے شروع میں اکثر آتا ہے اور کلام میں زور اور یقین کے معنی پیدا کرتا ہے۔

4)"ہے" اردو میں فعل ماضی قریب کی علامت ہے۔

Dar Ul Imaan Institute

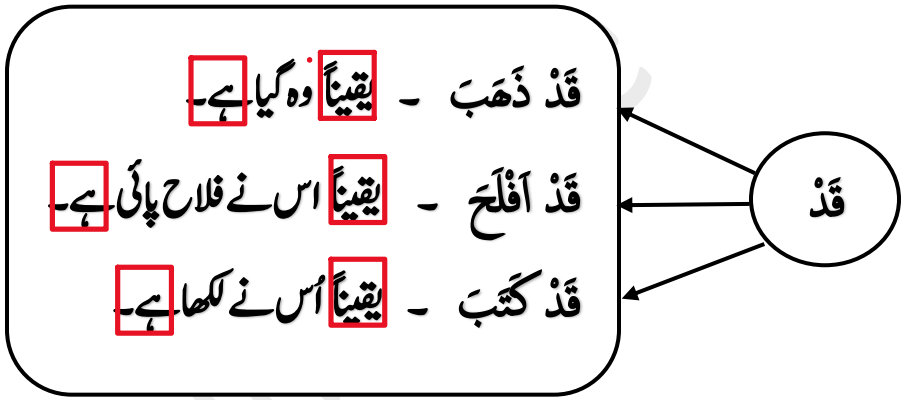

5) ہمیشہ "قَدْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ب) لَقَدْ

6) اگر قَدْ پر لام تاکید "ل" کا اضافہ کر دیا جائے تو مزید یقین کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے:

لَقَدْ عَلِمْتَ مَالَنَا فِیْ بَنَاتِکَ مِنْ حَقٍّ - (ھود:79)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحاً اِلٰی قَوْمِہٖ - (الاعراف:59)

Dar Ul Imaan Institute

ج)

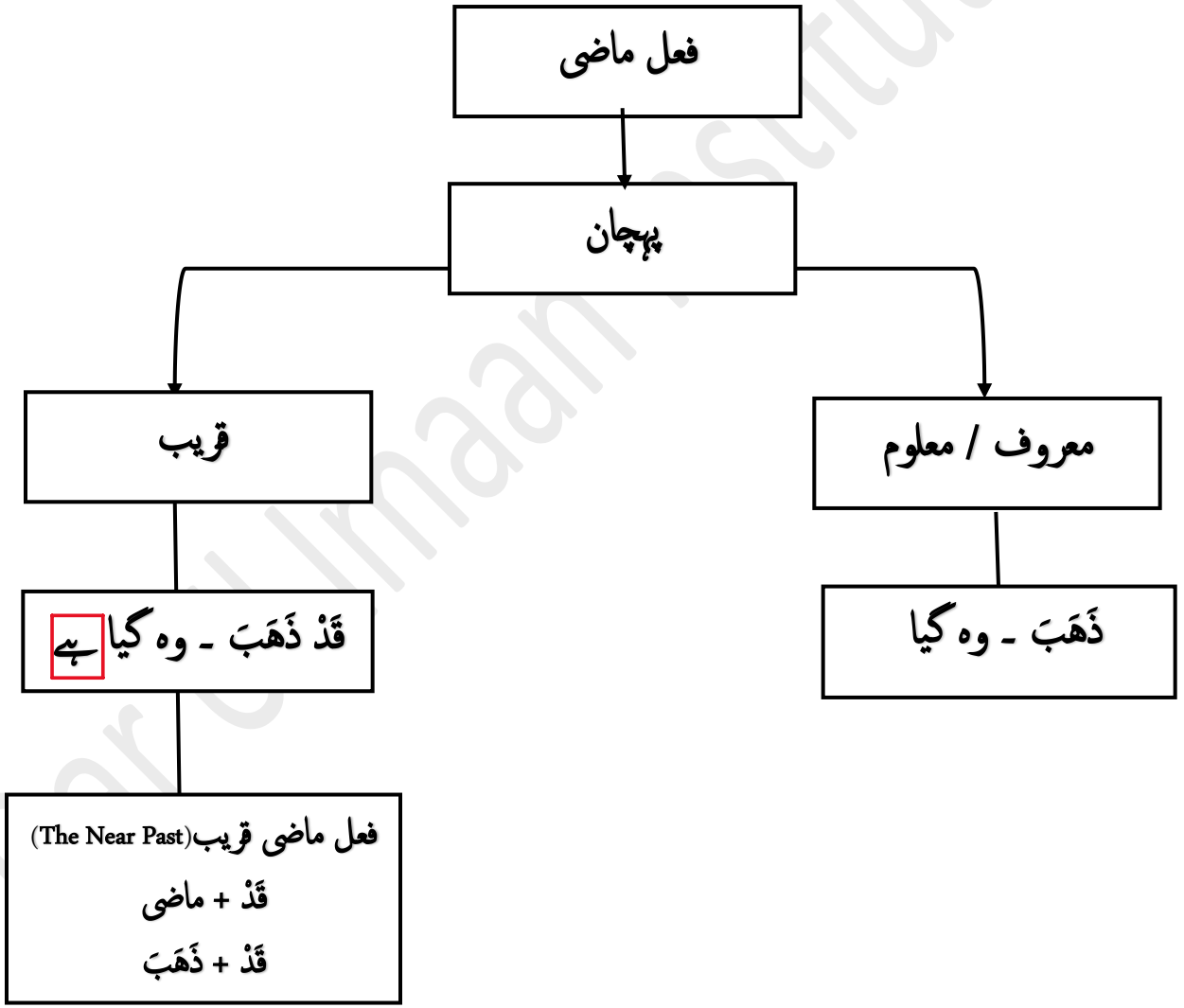
فعل ماضی
پہچان
قریب
معروف / معلوم
قَدْ ذَهَبَ ۔ وہ گیا ہے
ذَهَبَ ۔ وہ گیا
فعل ماضی قریب (The Near Past)
قَدْ + ماضی
قَدْ + ذَهَبَ

-2

حروف ناصبة المضارع

ہم سیکھ چکے ہیں-

1) فعل مضارع معروف/معلوم

2)اس کے اعراب کی تین بنیادی اقسام ہیں۔1) مرفوع 2) منصوب 3) مجزوم

فعل مضارع منصوب

آج ہم فعل مضارع کو نصب " ـَ " دینے والے حروف کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

فعل مضارع اصلا مرفوع ہوتا ہے۔ بعض اوقات فعل مضارع سے پہلے ایسے "حروف" آتے ہیں جو اس کے آخر میں نصب دیتے ہیں۔

انہیں "حروف نواصب" کہتے ہیں۔

1) اَنْ 2) لَنْ 3) كَيْ 4) إِذَنْ

الف) | اَنْ | یہ کہ

1)ناصب مضارع

2)مصدری معنی

3)حرف استقبال

1)ناصب مضارع

1) وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً (النساء:92)

جیسے : يَقْتُلُ ⟵ اَنْ ⟵ يَّقْتُلَ

مضارع مرفوع ، حرف نصب ، مضارع منصوب

2) أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا(الحجرات 12)

جیسے يَأْكُلُ ⟵ اَنْ ⟵ يَأْكُلَ

مضارع مرفوع ، حرف نصب ، مضارع منصوب

Dar Ul Imaan Institute

2) مصدری معنی

یہ فعل مضارع کو اسم مصدر کے معانی میں استعمال کرتا ہے۔

وَ أَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرۃ 184)

حرف مصدری ونصب مضارع منصوب علامۃ نصب حذف النون" تَصُومُوْنَ "

أَن + تَصُومُوا= صَوْمُكُمْ تمہارا روزہ رکھنا

3) حرف استقبال

" أَن " مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص کر دیتا ہے۔

مندرجہ بالا آیت (البقرۃ 184) میں أَن کی وجہ سے مستقبل کے معنی پیدا ہو گئے۔

Dar Ul Imaan Institute

ب) لَنْ ہر گز نہیں ۔ کبھی نہیں

1)ناصب مضارع

2)تاکیدی نفی "لاَ" کے مقابلے میں نفی میں شدت اور زیادہ تاکید

3)حال سے مستقبل کے معنی

و لَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا (البقرة:95)

حرف ناصب — مضارع منصوب علامۃ نصب حذف النون " يَتَمَنَّوْنَ "

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ(آل عمران 92)

حرف ناصب — مضارع منصوب علامۃ نصب حذف النون " تَنَالُونَ "

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ (البقرة:111)

حرف ناصب — مضارع منصوب بالفتح

Dar Ul Imaan Institute

ت) كَيْ تاکہ

1) ناصب المضارع

2) مصدری حرف

3) حرف استقبال،مضارع حال سے مستقبل کے لیے مخصوص

4) سبب/مقصد بیان کرنا

1) فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا (طٰہٰ:40)

حرف ناصب، مضارع منصوب بالفتحہ" تَقَرَّ " واحد مؤنث غائب

2) كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا (طٰہٰ:33)

حرف ناصب، مضارع منصوب بالفتحہ" نُسَبِّحَ "

- یہاں" كَيْ "دراصل" لِكَيْ "تھا،لام تعلیل حذف

3) کبھی "لام تعلیل" حرف ناصب "کَیْ" اور "لانافیہ" کو ملا کر لکھا جاتا ہے۔

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ (الحدید:23)

حرف مصدری "کَیْ"، مضارع منصوب مخاطب جمع مذکر " تَأْسَوْا " حذف نون " تَأْسَوْنَ " واحد مؤنث غائب

لِ + كَيْ + لَا = لِكَيْلَا

لام تعلیل ، حَرفِ نَاصِبْ ، لا نافیۃ

ث) اِذَنْ تب ، پھر تو

1) جواب جزا 2) استقبال

لَاتَشْرِبْ مَاءًابَارِدًا اِذَنْ تَمْرَضَ

حرف ناصب مضارع منصوب بالفتحہ

Dar Ul Imaan Institute

3- اَنْوَاعُ الْاَعْرَاب فعل مضارع

فعل مضارع منصوب کی تین شکلیں یاانواع ہیں۔

1) منصوب بالفتحة ـَ

2) حَذْفُ النُّون من الافعال الخمسه

3) نُون النّسوة ، مبنی ، محلاً مرفوع

الف) پہلی نوع۔منصوب بالفتحة ـَ

فعل مضارع کے چار صیغے حالت رفعی میں، مرفوع بالضَمّه ، ـُ ہوتے ہیں۔حالت نصبی میں منصوب بالفتحة ـَ ہوجاتے ہیں۔

Dar Ul Imaan Institute

چارٹ

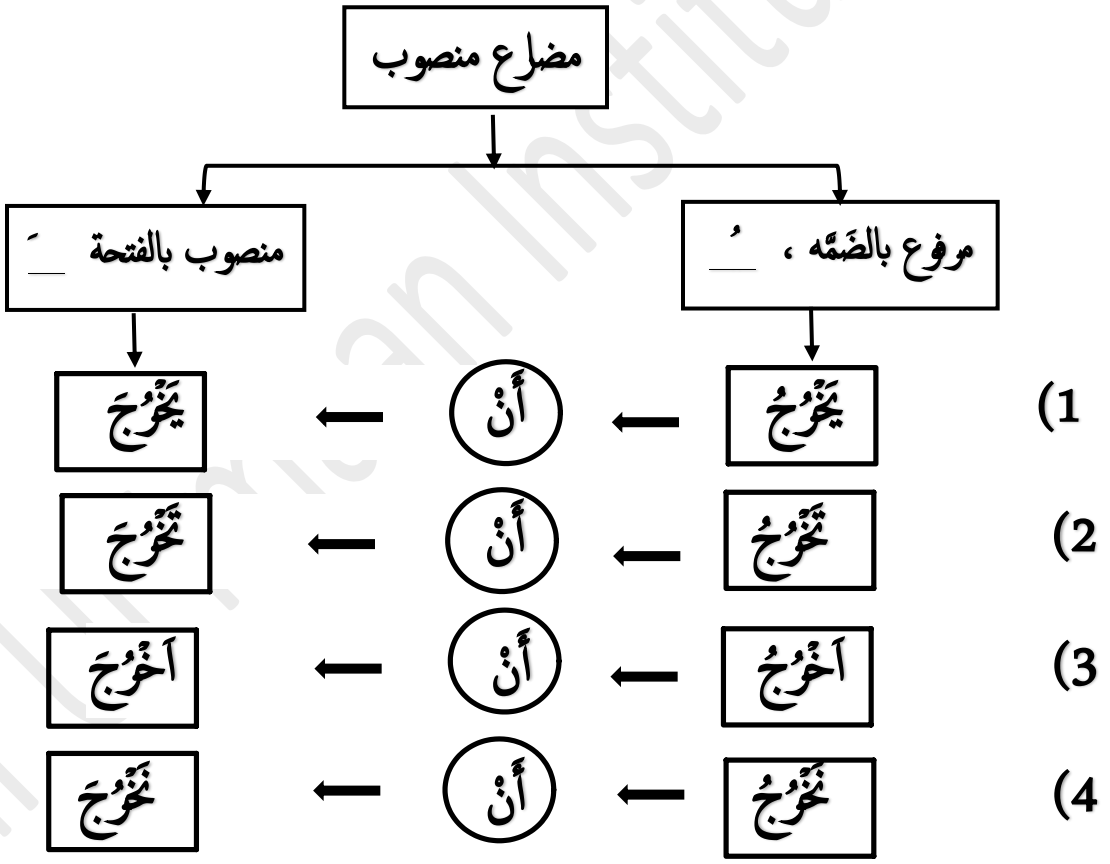

Dar Ul Imaan Institute

ب) دوسری نوع۔ حَذْفُ النُّون من الافعال الخمسہ

1) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں میں "ثبوتُ النُّون" (نون کا موجود رہنا) مرفوع ہونے کی ہونے کی دلیل ہے۔

ان صیغوں میں " حَذْفُ النُّون "(نون کا گرنا) منصوب ہونے کی دلیل ہے۔

2) حَذْفُ النُّون من الافعال الخمسہ: چارٹ

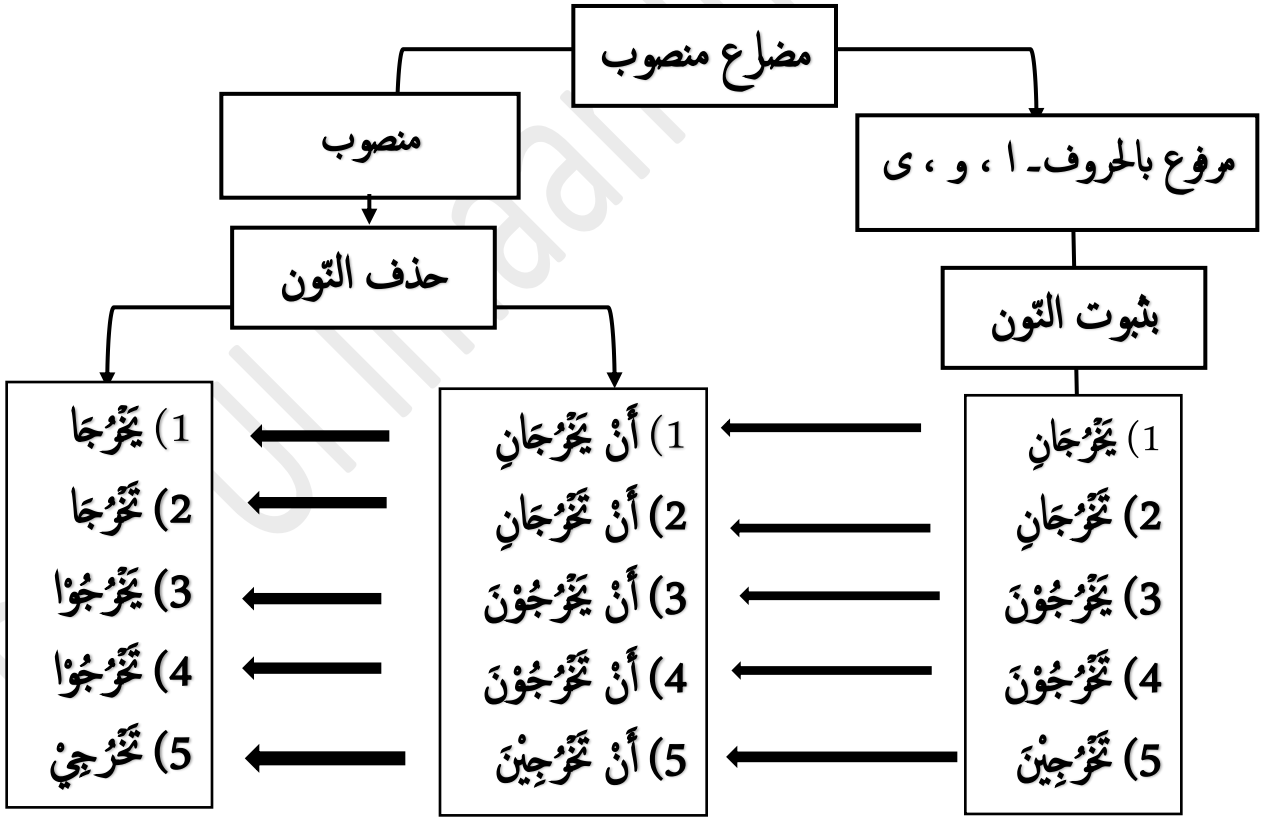

ت) **تیسری نوع**

نُون النّسوة ، مبنی ، محلاً

نونِ نسوة ← يَفْعَلْنَ ، تَفْعَلْنَ ← اعراب مبنی بر سکون

جب" نُون نسوة"فعل مضارع کے ساتھ جڑ جائے تو وہ مبنی بر سکون ہوتا ہے۔اگر اس سے پہلے "نواصبِ مضارع " اَنْ، لَنْ، كَيْ ، اِذَنْ میں سے کوئی آجائے تو یہ اثرانداز نہیں ہوتے "نونِ نسوة" مبنی (مستحکم) ہونے کی وجہ سے حذف نہیں ہوتا۔یہ لفظاً منصوب ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہوتا ہے۔

مثلًا : أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ (النور:60)

حرف ناصب نُون نسوةوقرار مبنی محلاً منصوب

Dar Ul Imaan Institute

چارٹ:

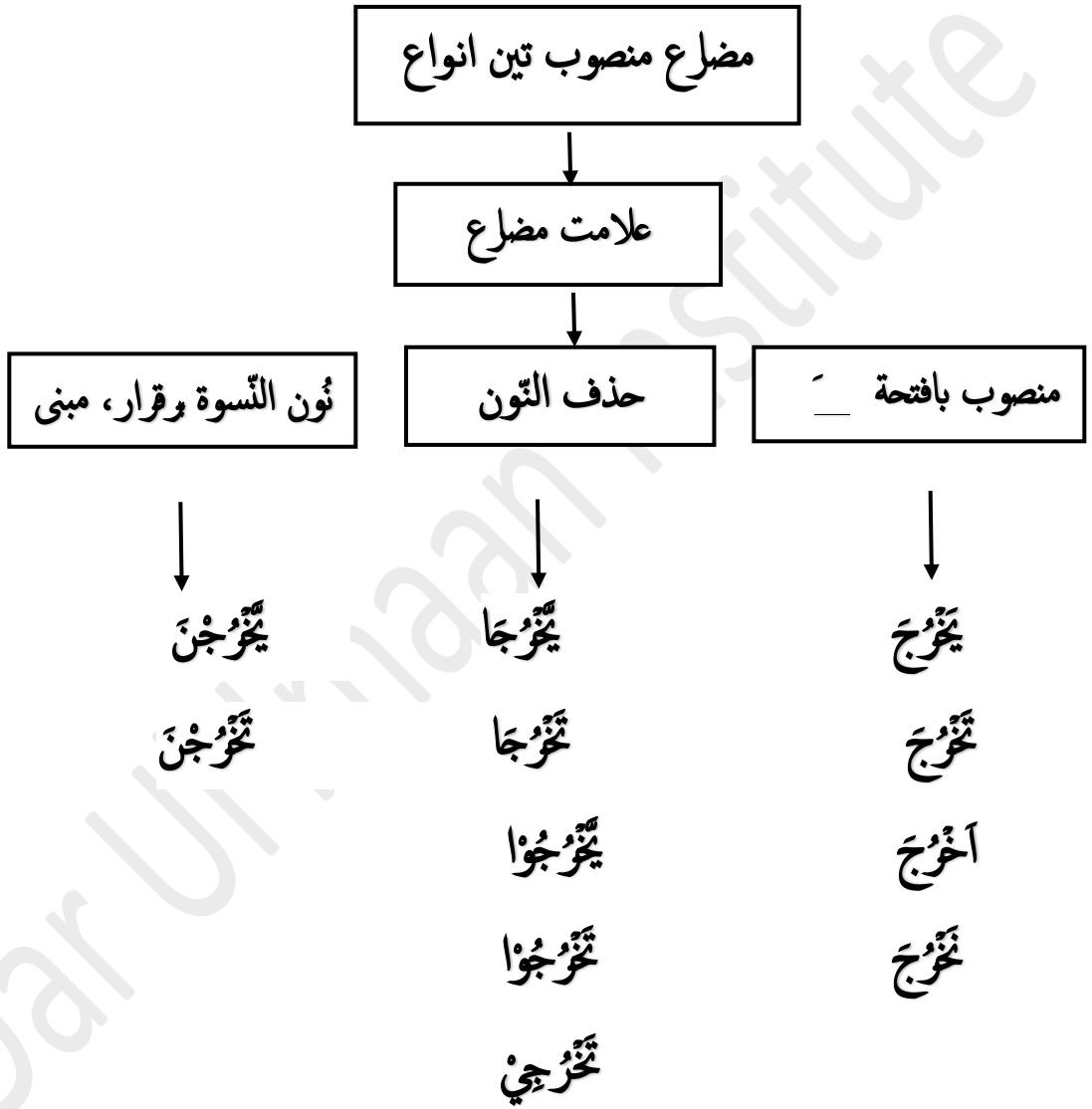

Dar Ul Imaan Institute

4-

فعل مضارع

مرفوع	منصوب	تبديلی
يَعْبُدُ	أَنْ يَّعْبُدَ	ـُ ← ـَ
تَعْبُدُ	أَنْ تَعْبُدَ	ـُ ← ـَ
اَعْبُدُ	أَنْ اَعْبُدَ	ـُ ← ـَ
نَعْبُدُ	أَنْ نَعْبُدَ	ـُ ← ـَ
يَعْبُدَانِ	أَنْ يَّعْبُدَا	حذف النّون
تَعْبُدَانِ	أَنْ تَعْبُدَا	حذف النّون
يَعْبُدُوْنَ	أَنْ يَّعْبُدُوْا	حذف النّون
تَعْبُدُوْنَ	أَنْ تَعْبُدُوْا	حذف النّون
تَعْبُدِيْنَ	أَنْ تَعْبُدِيْ	حذف النّون
يَعْبُدْنَ	أَنْ يَّعْبُدْنَ	نون ِنِسْوَة ، برقرار، مبنی
تَعْبُدْنَ	أَنْ تَعْبُدْنَ	نون ِنِسْوَة برقرار، مبنی

Dar Ul Imaan Institute

5- حروف ناصبة المضارع

- وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ وہ چار ہیں۔ اس چارٹ کو حفظ کر لیں۔

خصوصیات	اَنْ	لَنْ	كَيْ	إِذَنْ
	کہ	ہرگز نہیں/کبھی نہیں	تاکہ	ب / پھر
نَصَب	√	√	√	√
مَصْدَرِيَّة	√		√	
إِسْتِقْبَال	√	√	√	√
نَفي		√		
جَوَاب وجَزَا				√

Dar Ul Imaan Institute

6۔ خُلاَصَۃُالْقواعد

1) فعل ماضی معروف کے شروع میں "قد" بڑھانے سے "ماضی قریب" کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

2) "قَدْ" اور " لَقَد" فعل مضارع میں تاکید اور زور پیدا کرتے ہیں۔

3) فعل مضارع کے شروع میں "حُرُوف نَوَاصِب" اَنْ،لَنْ، کَیْ ، اِذَن" لگانے سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔

4) فعل مضارع منصوب کی تین اعرابی انواع ہیں۔

1)منصوب بالفتحہ

2) افعال خمسہ سے نون اعرابی کا حذف ہونا

3) نون نسوۃ مبنی، محلاً منصوب

5) جمع مؤنّث "نُون نسوۃ" کا نون حذف نہیں ہوتا۔ مبنی ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہوتا ہے۔

6) "افعال خمسہ "کا نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے جو فعل مضارع کے منصوب ہونے کی علامت ہے۔

7) یَعْبُدَ، تَعْبُدَ، اَعْبُدَ اور نَعْبُدَ میں نصب اپنی اصلی حالت میں آتی ہے۔

Dar Ul Imaan Institute